سوال

(633) داڑھی منڈے نے کی امامت کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ہمیں ایک داڑھی منڈے امام نے نماز پڑھائی تو کیا اس کے پیچھے ہماری نماز جائز ہے یا نہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر یہ داڑھی منڈا شخص تمہاری مسجد میں مستقل امام ہے تو کوشش کرو کہ اسے بدل کر اس سے بہتر امام مقرر کرو امید ہے تم اہل صلاح وخیر میں سے یقیناً کوئی ایسا آدمی پالو گے جو اس گناہ سے پاک ہو اور اگر یہ امام کسی ادارہ یا مدرسہ میں عارضہ طور کام کے وقت ظہر کی نماز پڑھاتا ہے تو اولاً اسے نصیحت کرو اس برے فعل کے انجام سے ڈراؤ اور اگر وہ داڑھی منڈانے پر اصرار کرے اور توبہ نہ کرے تو کسی ایسے امام کو تلاش کرو جو اس گناہ سے پاک ہو خواہ اس سے قرات میں کم مرتبہ ہو اور اگر اس نے محض وقتی طور پر ایک نماز پڑھائی ہے تو اس کے پیچھے نماز پڑھنے میں کوحرج نہیں جب کہ یہ نماز پڑھانے کے لئے آگے بڑھا ہو اور اس سے بہتر قرات والا اور کوئی شخص نہ ہو مختصر یہ کہ اس امام کی اقتداء میں ان شاء اللہ نماز صحیح ہوگی جب کہ اسے بھی اور ہر اس مسلمان کو بھی نصیحت کرنا واجب ہے جس سے یہ یا اس طرح اور گناہ سرزد ہوتا ہو (واللہ اعلم) (شیخ ابن جبرین رحمة اللہ علیہ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ : جلد 1

صفحہ نمبر 510

محدث فتویٰ